NC
www.novelsclubb.com
امید کی کرن
ناولز کلب
از قلم بنتِ حوا
:novelsclubb
:read with laiba
03257121842

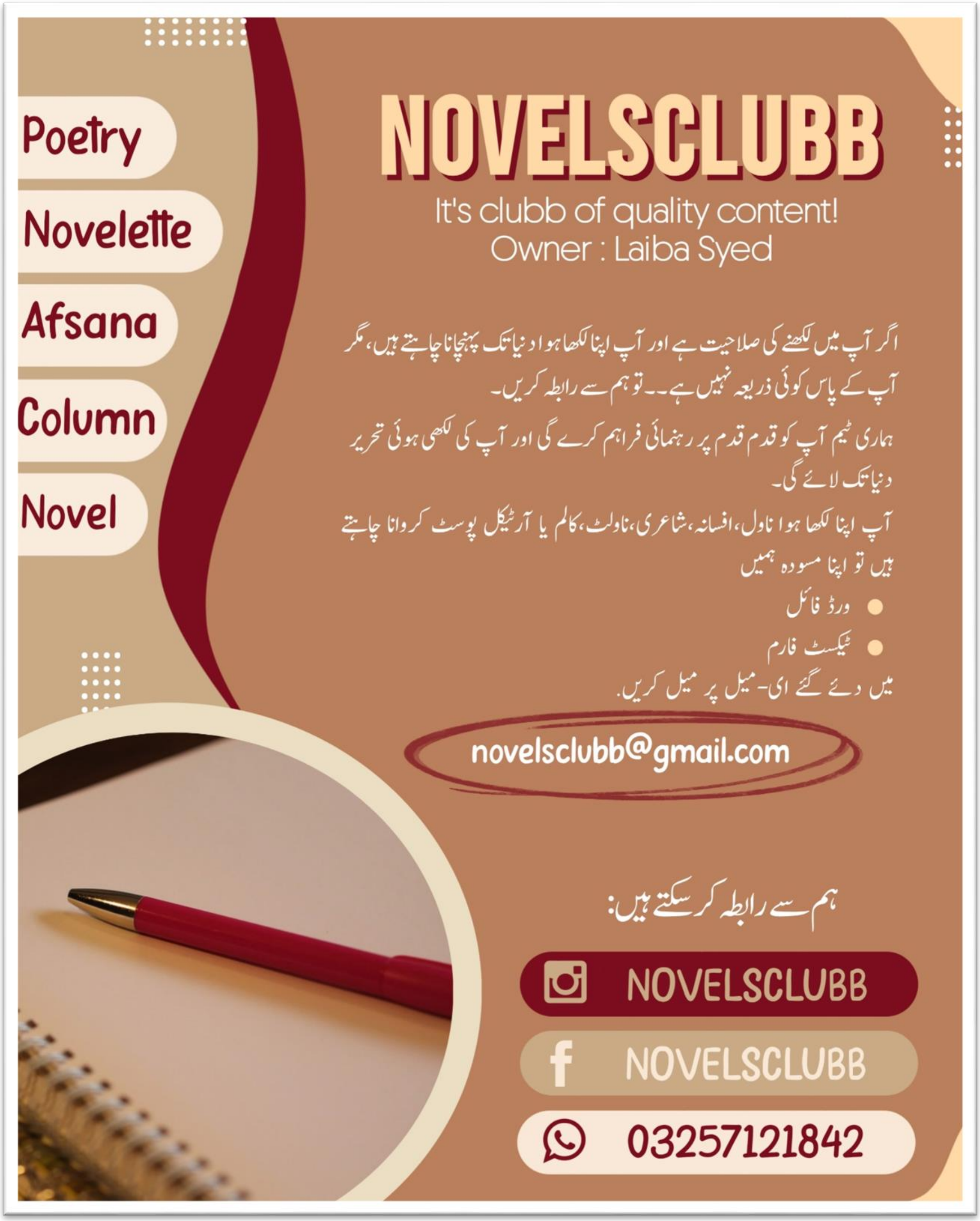
Poetry
Novelette
Afsana
Column
Novel
NOVELSCLUBB
It's clubb of quality content!
Owner : Laiba Syed
اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں، مگر آپ کے پاس کوئی ذریعہ نہیں ہے۔۔تو ہم سے رابطہ کریں۔
ہماری ٹیم آپ کو قدم قدم پر رہنمائی فراہم کرے گی اور آپ کی لکھی ہوئی تحریر دنیا تک لائے گی۔
آپ اپنا لکھا ہوا ناول، افسانہ، شاعری، ناولٹ، کالم یا آرٹیکل پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو اپنا مسودہ ہمیں
ورڈ فائل
ٹیکسٹ فارم
میں دیئے گئے ای-میل پر میل کریں.
novelsclubb@gmail.com
ہم سے رابطہ کر سکتے ہیں:
NOVELSCLUBB
NOVELSCLUBB
03257121842

امید کی کرن

از قلم

بنتِ حوا

www.novelsclubb.com

افسانہ

امید کی کرن

بنتِ حوّا

"اری نیلی! او نیلی سنتی ہو کب سے آوازیں دے رہی ہوں مجال ہے جو یہ لڑکی پلٹ کر جواب دے"۔ دادی جان نے غصے بھرے لہجے میں تخت پر بیٹھے بیٹھے پھر سے نیلم کو آوازیں دینی شروع کردیں۔ ساتھ ساتھ ان کے ہاتھ پان بنانے میں بھی مصروف تھے۔ "ناہید تمہیں بھی ذرا خیال نہیں جوان لڑکی کو یوں شام تک چھتوں پر چڑھائے رکھتی ہو" وہ اب ناہید بیگم کے سر ہو گئیں جبکہ انہوں نے خاموش رہنا ہی مناسب سمجھا کیوں کہ وہ جانتیں تھی کہ نیلی اوپر پودوں کو پانی دے رہی ہے اور ساتھ میں اپنے پودوں سے دل کا حال بھی بیان کر رہی ہو گی۔ نیلم کو ہمیشہ سے ہی کھلے آسمان تلے یوں بیٹھ کر گھنٹوں خود سے باتیں کرنا بہت پسند تھا گھر کا ماحول سخت ہونے کی وجہ سے اس کی ساری مصروفیات گھر تک ہی محدود تھیں۔ دوسری طرف چھت پر موجود نیلی دادی کی پکار کو مکمل نظرانداز کرنے کی کوشش کر رہی تھی مگر ناکام رہی، دادی جان مسلسل اپنی پاٹ دار آواز میں اسے پکارے جا رہی تھیں سو چار و ناچار اسے نیچے

جانا ہی پڑا "دادی جان! ابھی تو گئی تھی چھت پر آپ نے ایسے آوازیں دینا شروع کر دیں جیسے نہ جانے کون سی آفت آگئی ہو" نیلی روہانسی ہوئی۔ "اگر کوئی آفت آئے گی تو تب ہی تم نیچے تشریف لاؤ گی؟" دادی نے غصے میں کہا "نہ جانے یہ لڑکی کب سدھرے گی" دادی کی بڑبڑاہٹ جاری تھی اور نیلی سیڑھیوں کے پاس کھڑی خود پر ضبط کرنے کی کوشش کر رہی تھی بلآخر وہ دادی کی باتوں کو نظرانداز کرتی کمرے کی طرف بڑھ گئی کیونکہ اب دادی جان کا لمبا لیکچر شروع ہو چکا تھا۔

نیلی ایسی ہی تھی اپنی دنیا میں مگن۔ بڑے بڑے سپنے دیکھنے والی اور ہمیشہ ہی ان خوابوں کو حقیقت میں بدلنے کے لیے منصوبے بنانے والی۔ نیلم کے بڑے بھائی شاہ نواز جن کی شادی بی اے کرنے کے بعد اپنی پھوپھو زاد کزن لائبہ سے پانچ برس پہلے ہوئی تھی وہ اپنے والد کے ساتھ کاروبار میں ہاتھ بٹاتے تھے اور ان کے ہاں دو بچے تھے ان سے چھوٹی بہن صائمہ کی شادی چار سال قبل میٹرک کے فوری بعد اپنے ماموں زاد سے ہوئی ان کے ہاں ایک بیٹا تھا۔ سب سے آخر میں نمبر تھا نیلم کا۔ گھر کا ماحول بہت سخت تھا تمام فیصلوں کا اختیار نیلم کے والد افتخار احمد کو تھا اور

سب لوگ ان کے فیصلے کا احترام کرتے تھے مگر نیلی کو کبھی کبھی ان کے فیصلوں سے اعتراض ہوتا مگر اس کی گھر میں سنتا ہی کون تھا۔

"نیلی! تو پھر کیا سوچا تم نے" فریحہ نے اچانک کچھ یاد آنے پر کتاب پر سے نظریں ہٹا کر نیلی سے پوچھا وہ دونوں کالج کے گراؤنڈ میں نیچے گھاس پر بیٹھی پڑھائی میں مگن تھیں۔

"کس بارے میں" نیلی نے سوالیہ نظروں سے اسے دیکھا "ارے بھئی یونیورسٹی میں ایڈمیشن کے بارے میں پوچھ رہی ہوں" فریحہ نے وضاحت پیش کی۔ نیلی کی آنکھوں میں ایک دم اداسی در آئی، اس نے ایک سرد آہ بھری "ہاں فری! میں کوشش کر رہی ہوں مگر تمہیں اندازہ ہے ناں میرے گھر والوں کو یونیورسٹی میں داخلے کے لیے منانا مشکل ہی نہیں تقریباً ناممکن ہے۔ میں اپنے خاندان کی پہلی لڑکی ہوں جس نے انٹر تک تعلیم حاصل کی ہے ورنہ تمہیں یاد ہی ہوگا صائمہ آپی کی بہت کوششیوں کے بعد بھی ان کو میٹرک کے بعد کالج جانے کی اجازت نہیں دی گئی تھی" نیلم نے کہا

"ہاں اچھے سے یاد ہے اور یہ بھی یاد ہے کس طرح کالج میں داخلے کا مطالبہ کرنے پر صائمہ آپی کا چٹ منگنی اور پٹ بیاہ کر دیا گیا تھا" فریحہ تلخی سے مسکرائی۔ فریحہ اور نیلم دونوں بچپن کی ساتھی اور ایک دوسرے کی ہمسائی تھیں دونوں نے سکول سے کالج کی تعلیم بھی ایک ساتھ حاصل کی تھی اور نیلم کے گھر والوں کو اس کے کالج میں داخلے کے لئے منانے میں بھی سارا ہاتھ فریحہ کا تھا کیونکہ نیلی کے گھر والے فریحہ کو بہت پسند کرتے تھے سب جانتے تھے کہ وہ ایک اچھی سلجھی ہوئی لڑکی ہے۔ "ہمیں جلد ہی تمہارے گھر والوں کو منانا پڑے گا ہمارے پیپرز میں اب کچھ دن ہی باقی ہیں اور ہمارے پاس بہت کم وقت ہے ان سے اجازت لینے کے لیے" فریحہ بولی۔ نیلم نے صرف اثبات میں سر ہلانے پر ہی اکتفا کیا اور وہ دونوں پھر پڑھائی میں مگن ہو گئیں

www.novelsclubb.com

"اماں پلیز مان جائیں ناں" نیلی نے ناہید بیگم کی منت کرتے ہوئے کہا۔ "نیلی! تمہیں پتا ہے ناں میں تمہارے لیے کچھ نہیں کر سکتی اس گھر کے سارے فیصلے تمہارے ابا کرتے ہیں اور

وہ تمہارے داخلے کے لیے کبھی نہیں مانیں گے" ناہید بیگم نے بے بسی سے کہا" مجھے سمجھ نہیں آتی آخر اس میں برائی ہی کیا ہے"

نیلی نے غصے اور دکھ سے کہا" مجھے نہیں پتا پیچھے ہٹو مجھے ابھی شام کا کھانا بنانا ہے تمہیں تو خیال نہیں آتا کہ اب پرچوں سے فارغ ہو گئی ہوں تو کام میں ماں کا ہاتھ بٹا دیا کروں بس فضول کی بکواس کروالو جتنی مرضی" ناہید بیگم غصے کے عالم میں وہاں سے اٹھ گئیں اور وہ دھندلائی آنکھوں سے ان کی پشت کو گھورنے لگی۔

اس نے جیسے تیسے اماں کے ذریعے اپنا موقف ابا تک پہنچا دیا تھا اور انہوں نے یہ کہہ کر صاف انکار کر دیا کہ اب بہت ہو گی پڑھائی اب اگلے گھر کی تیاری کرو!

نیلم کا انٹر کا رزلٹ آوٹ ہوئے بھی کافی دن گزر چکے تھے اور اس کی توقع اور محنت کے عین مطابق اس نے فرسٹ ڈویژن کے ساتھ امتحان پاس کیا تھا۔ گھر میں سب خوش ہوئے تھے مگر کسی نے بھی اس کی مزید تعلیم حاصل کرنے کی خواہش کے حوالے سے کوئی رد عمل ظاہر نہیں کیا۔ جس کا مطلب تھا اب اسے خاموشی اختیار کر لینی چاہیے.

"اماں آپ لوگوں نے مجھ سے پوچھنا بھی مناسب نہیں سمجھا اور میرا رشتہ تہ کر دیا آپ لوگ یہ کیسے کر سکتے ہیں" نیلم نے غصے اور دکھ کی ملی جلی کیفیت میں ماں سے سوال کیا" یہ تمہارے ابا کا فیصلہ ہے انہوں نے جو مناسب سمجھا کر دیا اور ویسے بھی ولید بہت سمجھدار اور سلجھا ہوا لڑکا ہے" مگر اماں ایک مرتبہ مجھ سے پوچھ۔۔۔۔""بس کرو نیلم تمہیں پتہ ہے تمہارے احتجاج کا کوئی فائدہ نہیں بہتر یہی ہے کہ تم خاموش رہو اور جو ہو رہا ہے ہونے دو۔"ناہید بیگم نے اس کی بات کاٹ کر نرم مگر دوٹوک انداز میں کہا وہ خاموش ہو گئی مگر اس کے اندر ایک طوفان برپا تھا۔ نیلم کا رشتہ اسکی بھابھی کے بھائی سے طہ کر دیا گیا تھا جو کہ اس کا پھوپھو زاد کزن بھی تھا۔ ولید ایک اچھا لڑکا ہے نیلم یہ جانتی تھی مگر اس کی زندگی کا اتنا اہم فیصلہ اس کی اجازت کے بنا کیا گیا تھا یہ بات اس کے لیے تکلیف کا باعث تھی۔

اس کا دل آج بہت بوجھل تھا آج اس کے سسرال والے ان کے ہاں شام کے کھانے پر آرہے تھے۔ گھر میں خوب تیاریاں ہو رہی تھیں ابا جی اور شاہ نواز بھائی بھی جلد کام سے فارغ ہو کر گھر آ گئے تھے۔ مہمان بس کچھ ہی دیر میں پہنچنے والے تھے کہ وہ اماں کو بتا کر چھت پر آ گئی

www.novelsclubb.com

اماں نے روکنے کی کوشش کی مگر وہ نہیں مانی اماں نے بھی اسرار نہیں کیا سوا اجازت دے دی۔اس کو آج بہت گھٹن محسوس ہو رہی تھی۔

اوپر آتے ہی اس نے زار و قطار رونا شروع کر دیا کچھ ہی دیر بعد شور سے اسے اندازہ ہو گیا کہ مہمان آگئے ہیں اس کے آنسوئوں میں مزید روانی آگئی۔"تم لوگ ہی بتاؤ میں نے کسی غلط چیز کی خواہش کی تھی کیا۔میں تو بس اپنے خواب پورے کرنا چاہتی تھی اعلیٰ تعلیم حاصل کر کے اپنے پاؤں پر کھڑا ہونا چاہتی تھی تاکہ کسی پر بوجھ نہ بنو، کسی کے طعنے نہ سنوں مگر کسی نے میری ایک نہیں سنی مجھ سے پوچھنا تو دور بنا بتائے میرا رشتہ طہ کر دیا۔مجھے اس رشتے سے کوئی مسئلہ نہیں مگر گھر والوں کا طریقہ غلط ہے۔کیا سب لڑکیوں کی زندگی ایسی ہی ہوتی ہے؟ بھیڑ بکریوں کی طرح کسی کے ساتھ بھی باندھ دیا جاتا ہے ان سے پوچھے بنا۔چھوٹی چھوٹی خواہشات کے لیے ترسنا پڑتا ہے۔۔اس گھٹ گھٹ کر جینے سے تو مرنا ہی اچھا" وہ اپنی دھن میں بولے جا رہی تھی چہرہ آنسوئوں سے تربتر اور ناک سرخ ہو رہی تھی وہ وہیں زمین پر پودوں کے پاس بیٹھی تھی جب پیچھے سے کسی نے گلا کھنکار کر اسے متوجہ کرنے کی کوشش کی نیلم نے بے ساختہ

پیچھے مڑ کر دیکھا تو اس کے اوسان خطا ہو گئے ولید دیوار سے ٹیک لگا کر ہاتھ باندھے کھڑا تھا۔ اس کے انداز سے لگ رہا تھا کہ وہ ساری باتیں سن چک ہے۔ ولید ایک ضروری کال کرنے چھت پر آیا تھا کیونکہ نیچے صحن میں بچے شور کر رہے تھے۔ جب وہ چھت پر آیا تو نیلم اس قدر زور و شور سے رونے اور خود سے باتیں کرنے میں مصروف تھی کہ اس کو دیکھ کر ولید کال کرنا بھول گیا۔

نیلم ولید کو دیکھ کر ہڑبڑا کر اٹھی مگر اتنی دیر میں ولید واپس نیچے جا چکا تھا نیلم آنکھیں پھاڑے اسے نیچے جاتا دیکھ رہی تھی۔ اس نے اپنا حلیہ درست کیا اور نیچے آ گئی۔ نیچے آنے پر وہ مزید حیران ہو گئی جب معلوم ہوا کہ اس کی شادی کی تاریخ بھی تہ کر دی گئی ہے اور یہ ابھی ولید کے اسرار پر ہوا ہے کیونکہ اگلے مہینے اس کو امریکہ جانا تھا کمپنی کی طرف سے اسکی پروموشن ہو گئی تھی سو شادی کی تاریخ پندرہ دن بعد کی طے کر دی گئی۔ نیلم مزید رنجیدہ ہو کر اپنے کمرے میں آ گئی مہمان جا چکے تھے مگر وہ باہر نہیں گئی طبعیت خراب ہونے کا کہ کر اپنے کمرے میں ہی لیٹی رہی۔ اس کا ذہن کسی الجھن کا شکار تھا۔ ولید کا اس طرح اس کی باتیں سننا اور بنا کوئی ردِ عمل ظاہر کیے پلٹ جانا پھر اس طرح جلدی شادی پر اسرار کرنا اسے کسی خطرے کی علامت لگ رہا تھا یقیناً اب اسے ساری عمر ولید کے طعنے سننے تھے۔ انہیں سوچوں میں گم وہ نیند کی وادیوں میں کھو گئی۔

www.novelsclubb.com

گھر میں زور و شور سے شادی کی تیاریاں چل رہی تھیں۔آپی صائمہ بھی ہفتہ پہلے ہی آگئی تھیں سب تیاریوں میں مصروف تھے

آخر کار شادی کا دن بھی آگیا۔نہایت سادگی سے نیلم اور ولید کا نکاح ہوا اور وہ دلہن بن کر ولید کے گھر آگئی۔وہ بہت گھبراہٹ کا شکار تھی ولید اس کی باتیں تو سن ہی چکا تھا اب اسے ولید کے رد عمل سے ڈر لگ رہا تھا۔

اسلام و علیکم !اسکے کانوں نے ولید کی آواز سنی۔نیلم نے آہستہ آواز میں سلام کا جواب دیا۔وہ آج اس قدر حسین لگ رہی تھی کہ اسے دیکھ کر آسمان سے اتری حور کا شبہ ہو رہا تھا۔ولید اسے نظر انداز کرتا کمرے میں کچھ تلاش کرنے لگا نیلم سہم گئی نہ جانے وہ کیا ڈھونڈ رہا تھا پھر وہ کہیں سے اپنا لیپ ٹاپ لا کر اسکے سامنے بیٹھ گیا اور اس پر کچھ ٹائپ کرنے لگا

"میں نے نیویارک کی کچھ یونیورسٹیز کی لسٹ بنائی ہے اب تم دیکھ لو کہ ان میں سے تم کس میں ایڈمیشن لینا چاہو گی ہم پھر اس میں اپلائی کر لیں گے" وہ مزید بھی اس سے کچھ کہہ رہا تھا مگر نیلم کا دماغ سُن ہو چکا تھا۔وہ آنکھیں پھاڑے اسے ایسے دیکھ رہی تھی جیسے اس نے کوئی انہونی

بات کردی ہو۔ولید نے اسکا کندھا ہلایا"کیا ہوا اس طرح کیوں دیکھ رہی ہو؟یونیورسٹی میں ایڈمیشن لینا تو تمہارا خواب ہے ناں مگر مجبوراً تمہیں امریکہ کی کسی یونیورسٹی میں ایڈمیشن لینا ہو گا کیونکہ تم بھی میرے ساتھ وہیں رہو گی"نیلم پر سکتہ طاری تھا۔

"مگر گھر والے۔۔۔"کچھ دیر بعد حوش میں آنے پر پریشانی سے بولی

"تم میری بیوی ہو اور میری ذمہ داری بھی۔رہی بات میری اور تمہاری فیملی کی تو ان سب سے میں پہلے ہی بات کر چکا ہوں"ولید اس کے دونوں ہاتھ تھام کر بولا۔وہ آنسوئوں سے لبریز آنکھوں سے اسے دیکھ رہی تھی

کیا خواہشات اس طرح بھی پوری ہوتی ہیں اس کے کانوں میں صرف ایک ہی آواز گونج رہی تھی

"پھر وہ تمہاری من پسند چیز تم تک لائے گا،

مقررہ وقت پر اور تم حیران ہو جاؤ گے(القرآن)"

ختم شد

www.novelsclubb.com

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں، مگر آپ کے پاس کوئی ذریعہ نہیں ہے۔۔تو ہم سے رابطہ کریں۔

ہماری ٹیم آپ کو قدم قدم پر رہنمائی فراہم کرے گی اور آپ کی لکھی ہوئی تحریر دنیا تک لائے گی۔

آپ اپنا لکھا ہوا ناول، افسانہ، شاعری، ناولٹ، کالم یا آرٹیکل پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو اپنا مسودہ ہمیں ورڈ فائل یا ٹیکسٹ فارم میں میل کریں

novelsclubb@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک، انسٹا پیج اور واٹس ایپ کے ذریعے بھی ہم سے رابطہ کر سکتے ہیں۔

FB PAGE:

NOVELSCLUBB

INSTA:

NOVELSCLUBB

WHATSAPP: